{حصہ دوم}

{سوال نمبر 2}

(ii)

جواب :

بالعقود	وعدے
يسئلونك	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں
الانف بالانف	ناک کے بدلے ناک
السن بالسن	دانت کے بدلے دانت

(iii)

جواب :

زیادہ بیویوں کے بارے میں حکم :

ایک سے زیادہ بیویاں ہونے کی صورت میں یہ حکم دیا

گیا ہے کہ ان کے درمیان عدل اور انصاف کا معاملہ کیا جائے۔

سورۃ النساء میں ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"عورتوں میں جو تمہیں پسند ہوں ان سے نکاح کرو دو دو تین تین چار چار سے اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم عدل نہ کر سکو گے تو ایک پر اکتفا کرو"

اسلام میں ایک مرد کو چار شادیوں کی اجازت ہے مگر اس صورت میں کہ وہ ان میں عدل کرے اور ان کی کفالت کی پوری کی پوری استطاعت رکھتا ہو اور ایسا نہ ہو کہ ایک کو بہت توجہ اور پیار دے اور دوسری کی بالکل پرواہ نہ کرے۔ ایسی صورت حال میں وہ گناہ کا حق دار ہوگا۔ ایک کے لیے چیز خریدے تو دوسرے کے لیے بھی خریدے ایک کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے تو دوسری کے ساتھ بھی کرے۔

ایک حدیث مبارکہ کے مفہوم کے مطابق قیامت کے دن بیویوں کے درمیان انصاف نہ کرنے والے

کو ایسا اُٹھایا جائے گا کہ اُس کا ایک پہلو گرا ہو گا۔

(۱۷)

جواب:

حضرت عیسیٰؑ کی اپنی قوم کو نصیحت:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو مندرجہ ذیل نصیحت کی:

- اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔
- جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے

6

(۷)

جواب:

سورۃ المجادلہ میں مجلس کے آداب:

سورۃ المجادلہ میں مجلس کے مندرجہ ذیل آداب بیان کیے گئے ہیں:

- مجلس میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا۔
- مجلس صرف اللہ کی رضا اور فضل کے لیے قائم کرنا۔
- خاموشی سے بیٹھنا۔
- دوسروں کے سروں پر نہ پھلانگنا۔
- مجلس سے جاتے وقت اجازت طلب کرنا
- مجلس میں باتوں کو غور سے سننا۔

KHYBER PAKHTUNKHWA

(vii)

جواب:

سورۃ النساء کی معنی:

نساء کا مطلب "عورت"
ہے۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت میں عورتوں کے حقوق
کا تفصیل سے ذکر ہے اس لیے اس سورت کا نام "سورۃ النساء"
ہے۔ زمانہ جاہلیت میں عورتوں کو کسی قسم کے حقوق
حاصل نہ تھے۔ اُن کی پیدائش کو باعث شرم سمجھا جاتا
تھا۔ انہیں زندہ دفنایا جاتا تھا
مگر سورۃ النساء میں عورتوں کو وراثت میں
حصہ، مہر کا حق، محرموں کی تفصیل اور بھی بہت
سے حقوق دیئے گئے جو اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب میں
نہیں دیئے گئے۔

(viii)

جواب:

انبیاء کرام کی بعثت کا مقصد:

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں انبیاء کرام کا سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع کیا اور اسے حضرت محمدؐ پر مکمل کر دیا۔

ان تمام کا مقصد ایک ہی تھا کہ وہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی اور اشاعت کے لئے کام کرے۔ لوگوں کو ہدایت کا سیدھا راستہ دکھائے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنے سے روکے۔ ایک اللہ کی عبادت کرنے کی تلقین کرے۔

برائی سے روکے اور اچھائی کی طرف بلائے۔ جنت کی بشارت اور نوید سنائے۔ دوزخ کے عذاب سے آگاہ کرے۔ لوگوں کا خیال رکھنے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دے۔ صبر کرنے کی تلقین کرے۔ ہر تکلیف میں صبر اور شکر کی تلقین کرے۔

حصہ سوم

سوال نمبر 5

جواب:

آیت:

واعبدوا اللہ ولا تشرکو بہ شیئا وبالوالدین احسانا
وبذی القربی والیتمی والمسکین والجار ذی القربی والجار
الجنب والصاحب بالجنب وابن السبیل ٥

ترجمہ:

"اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کے ساتھ
شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اور
رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسیوں اور
اجنبی پڑوسیوں اور دور کے دوست اور مسافر کے ساتھ۔"

8

سوال نمبر ۶

جواب:

آیت:

لقد رضی اللہ عن المومنین اذ یبایعونک تحت
الشجرۃ فعلم ما فی قلوبھم فانزل السکینۃ علیھم واثابھم
فتحا قریبا ہ

ترجمہ:

"راضی ہو گیا اللہ تعالیٰ ان مومنوں سے جو
بیعت کر رہے تھے درخت کے نیچے پس وہ جانتے تھے جو کچھ ان
کے دلوں میں تھا پس نازل کیا ان پر سکینہ (بادل)
اور یقیناً ان کی فتح قریب ہے۔"

F.I.S.E THE END